احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 21 نومبر 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 21 نومبر 2011ء 24 ذی الحج 1432 ہجری 21 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 262

شرک سے بیزاری

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی آخری بیماری میں، جس میں آپ کی وفات ہوئی فرمایا تھا کہ خدا کی لعنت ہو ان یہودیوں اور عیسائیوں پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب مایکرہ من اتخاذ المسجد علی القبور حدیث نمبر:1344)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں کہیں اس کے حسن و جمال کو دکھاتی ہیں اور کہیں اس کے احسانوں کو یاد دلاتی ہیں۔ کیونکہ کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبدأ ہے تمام مخلوق کا اور سرچشمہ ہے تمام فیضوں کا اور مالک ہے تمام جزاء سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا۔ اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو۔ کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا اور اسی کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کی کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو۔ اور اس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (1) وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ ہم خود موجود نہ تھے۔ نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔ غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کا نتیجہ نہیں (2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20ص 152)

عشرہ وقف جدید

امراء صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے گزارش ہے کہ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے 25 نومبر تا 4 دسمبر 2011ء عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعة المبارک سے شروع ہو گا اس لئے 25 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق شامل ہوں۔

☆ احباب اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ کوشش فرمائیں کہ عشرہ میں وصولی ٹارگٹ کے مطابق سو فیصد ہو جائے۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

28 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	ریئل ٹاک
2:40 am	پرکشش کینیڈا
3:10 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
4:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 نومبر 2011ء
5:30 am	رفقائے احمد
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	درس حدیث
6:45 am	یسرناالقرآن
7:10 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
7:45 am	لقاء مع العرب
8:55 am	پرکشش کینیڈا
9:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 نومبر 2011ء
10:35 am	رفقائے احمد
10:55 am	فیتھ میٹرز
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:00 pm	ایم۔ٹی۔اے وورائٹی
2:00 pm	گلشن وقف نو
3:00 pm	فرنچ پروگرام
4:00 pm	انڈونیشین سروس
6:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:45 pm	زندہ لوگ
8:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء
9:10 pm	مشاعرہ
10:10 pm	درس حدیث
10:20 pm	راہ ھدیٰ

29 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	عربی سروس
1:25 am	لقاء مع العرب
2:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3:10 am	گلشن وقف نو
4:15 am	مشاعرہ
5:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:15 am	ایم۔ٹی۔اے وورائٹی
7:15 am	تلاوت قرآن کریم
7:35 am	ان سائیٹ
7:55 am	لقاء مع العرب
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 فروری 2006ء
10:00 am	فرنچ پروگرام
11:05 am	برسل میں ایک تقریب
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:30 pm	ان سائیٹ
12:40 pm	ایم۔ٹی۔اے وورائٹی
1:05 pm	یسرناالقرآن
1:35 pm	گلشن وقف نو
2:40 pm	سوال وجواب
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	سندھی سروس
6:20 pm	تلاوت قرآن کریم
6:45 pm	زندہ لوگ
7:20 pm	ان سائیٹ
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:35 pm	مجلس انصاراللہ یوکے
9:05 pm	یسرناالقرآن
9:35 pm	تاریخی حقائق
10:25 pm	راہ ھدیٰ

30 نومبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:30 am	عربی سروس
2:35 am	ان سائیٹ
3:00 am	گلشن وقف نو
4:15 am	مجلس انصاراللہ
5:05 am	ریئل ٹاک
6:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:25 am	تلاوت قرآن کریم
6:40 am	درس ملفوظات
7:00 am	یسرناالقرآن
7:30 am	لقاء مع العرب
8:30 am	عربی سیکھئے
9:30 am	ایم۔ٹی۔اے وورائٹی
9:55 am	سوال وجواب
10:55 am	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
12:45 pm	یسرناالقرآن
1:10 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
1:45 pm	گلشن وقف نو
3:00 pm	سوال وجواب
3:45 pm	انڈونیشین سروس
5:05 pm	سواحیلی سروس
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:55 pm	زندہ لوگ
7:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2006ء
8:50 pm	بنگلہ سروس
10:00 pm	دعائے مستجاب
10:30 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
10:55 pm	فقہی مسائل
11:30 pm	دعائے مستجاب

یکم دسمبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:20 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ
1:25 am	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
1:45 am	دعائے مستجاب
2:10 am	ریئل ٹاک
3:15 am	فقہی مسائل
3:50 am	گلشن وقف نو
5:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2006ء
6:15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:35 am	تلاوت قرآن کریم
7:05 am	دعائے مستجاب
8:00 am	فقہی مسائل
8:35 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
9:15 am	دعائے مستجاب
9:55 am	خطبہ جمعہ 24 فروری 2006ء
11:05 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:20 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:15 pm	یسرناالقرآن
1:40 pm	خلافت کا سفر
2:05 pm	فیتھ میٹرز
3:15 pm	سیرت النبی ﷺ
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	پشتو سروس
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:20 pm	زندہ لوگ
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	ترجمۃ القرآن
9:25 pm	سیرت النبی ﷺ
10:15 pm	خلافت کا سفر
10:40 pm	یسرناالقرآن

مکرم فیض احمد زاہد صاحب مربی سلسلہ برطانیہ

گریولی کے مقام پر امن کانفرنس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے Hertfordshire ریجن کو اردگرد کے دیہات میں امن کانفرنسز منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں Stevenage کے قریب ایک گاؤں گریولی (Graveley) میں ایک امن کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس کانفرنس کا انعقاد ایک مخلص احمدی مکرم مشرف گنائی صاحب کی رہائش گاہ پر کیا گیا جہاں انہوں نے نماز باجماعت جماعتی پروگراموں کیلئے ایک بڑا ہال تعمیر کیا ہے جس میں تقریباً دوسو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد جماعت کا تعارف پیش کیا گیا۔مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم امن کے علمبردار'' کے موضوع پر نہایت مدلل تقریر کی۔

تقریر کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا اور مہمانوں نے خاصی دلچسپی دکھائی اور متعدد سوالات کئے۔

سوال وجواب کے بعد (Stevenag) سٹیونیج کے میئر نے تقریر کی اور جماعت احمدیہ کی امن کی کوششوں کو سراہا اور جو لیف لیٹس گھر گھر تقسیم کئے جارہے ہیں ان کی تعریف کی۔اس موقع پر میئر کی خدمت میں قرآن کریم کا ایک نسخہ پیش کیا گیا۔

اس موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ مہمانوں کی کل تعداد چالیس سے زائد تھی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج مترتب فرمائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28/اکتوبر 2011ء)

گاڑی برائے فروخت

❁ جماعتی ادارے کی چلی ہوئی فرسٹ ہینڈ گاڑی ٹویوٹا کرولا 2.0D، ماڈل 2007ء، جینوئن حالت، کلر Dark Blue، الائے رم، نئے ٹائر برائے فروخت ہے۔

❁ سوزوکی مہران ماڈل 2006ء، رنگ سفید، کم چلی ہوئی، جینوئن حالت میں برائے فروخت ہے۔

رابطہ فون نمبر: 0333-7700127

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

20

واقفین نو اور واقفات نو سے ملاقات۔ بچوں کے ساتھ مجلس سوال و جواب اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8/ اکتوبر 2011ء

(قسط دوم آخر)

واقفین نو سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا پانچ بجے بیت الرشید کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں واقف نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔ اس کلاس میں بارہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو بچے شامل تھے اور ان کی تعداد 69 تھی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عطاء الکریم نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم رشیق احمد نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی۔

بعد ازاں عزیزم حنان احمد باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام۔

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا

ترنم اور خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بہت اچھی نظم پڑھی ہے۔ جرمنی میں اچھی آوازیں پیدا ہونی شروع ہوگئی ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کون کون سے ہیں جن کا جامعہ میں جانے کا ارادہ ہے، ڈاکٹر بننے کا ارادہ ہے، کتنے میڈیکل کالج میں پڑھ رہے ہیں۔ کتنے کا انجینئرز بننے کا ارادہ ہے۔ طلباء نے باری باری ہاتھ کھڑے کئے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جامعہ جانے والے تو تین چار ہیں اور ڈاکٹر بننے والے بھی تین چار ہیں۔ اسی طرح انجینئرز بننے والے بھی تین چار ہیں اور ٹیچرز دو ہیں۔ ایک بچے نے بتایا کہ Law میں جانے کا ارادہ ہے۔

ایک بچے کی عمر 14 سال تھی۔ حضور انور نے اس کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ پندرہ سال کی عمر میں ہونے کے بعد پھر اپنے وقف کی تجدید کرنی ہوگی۔ بتانا ہوگا کہ وقف میں رہنا چاہتا ہوں یا نہیں رہنا چاہتا۔ حضور انور نے پندرہ سال سے اوپر کے بچوں سے دریافت فرمایا تو سب نے بتایا کہ ہم نے یہ لکھ کر دے دیا ہوا ہے کہ ہم وقف میں رہنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں سے جو طلباء جامعہ احمدیہ میں نہیں جا رہے ان کو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہ لکھ کر دینا پڑے گا کہ ہم نے اپنی پڑھائی مکمل کر لی ہے۔ اب ہمارے لئے کیا حکم ہے۔ تو جماعت آپ کے بارہ میں فیصلہ کرے گی کہ کوئی خدمت، کوئی کام آپ کے سپرد کرنا ہے یا کہے گی کہ دو چار سال اپنا کام کر لو یا مزید تعلیم حاصل کرو۔ جماعت کو جب بھی ضرورت ہوگی آپ کو لے لیا جائے گا۔ اس لئے ہمیشہ آپ کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ آپ آزاد نہیں ہیں۔ وقف کا مطلب یہ ہے کہ اپنی پڑھائی ختم کر کے اپنے آپ کو جماعت کے لئے پیش کر دیا۔ آگے جماعت جہاں چاہے کام لے، جرمنی میں لے، یورپ میں لے، افریقہ میں بھجوا دے یا ساؤتھ امریکہ کے ممالک میں بھیج دے۔ جو انجینئرز بن رہے ہیں ان کو ساؤتھ امریکہ کے ممالک میں بھجوا دے کہ جاؤ وہاں اور بیوت الذکر بناؤ۔ اسی طرح جزائر کے ممالک ہیں۔ وہاں پر اس وقت احمدی کم ہیں۔ وہاں بھی سکول، ہسپتال کھلنے ہیں وہاں ڈاکٹرز کو بھجوایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نمازوں میں آپ کو باقاعدہ ہونا چاہئے۔ تلاوت قرآن کریم میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔ روزانہ تلاوت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پڑھائی کی طرف بہت توجہ دیں تا کہ اچھے اور مفید پروفیشن میں جاسکیں۔

حضور انور نے فرمایا بازاروں میں سڑکوں پر چلتے ہوئے آپ میں اور دوسرے لڑکوں میں فرق ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ دوسرے لڑکوں کی طرح ایک دوسرے کے گلے میں باہیں ڈالی ہوئی ہیں اور چلتے چلے جا رہے ہیں۔ یہاں ان ملکوں میں تو شاید برا نہ لگے لیکن دینی معاشرے میں ان حرکتوں کو پسند نہیں کیا جاتا۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے اندر قربانی کی روح ہونی چاہئے یہ نہیں سوچنا کہ حق لینے ہیں بلکہ یہ سوچنا ہے کہ دوسروں کو ان کے حق دینے ہیں۔ آپ میں یہ روح ہوگی تو آپ کامیاب واقف نو ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے محض وقف نو کی تعداد نہیں بڑھانی بلکہ جو اصل اعلیٰ معیار ہے اس کو لینا ہے۔

ایک طالبعلم کو حضور انور نے فرمایا اگر بیالوجی میں دلچسپی ہے اور اچھے گریڈ آتے ہیں تو پھر میڈیسن کرو۔

حضور انور نے فرمایا جن کو فزکس، کیمسٹری یا سائنس کے مضامین میں دلچسپی ہے وہ آگے پڑھیں اور پی ایچ ڈی کریں اور ریسرچ میں جائیں۔

ایک طالبعلم نے عرض کی کہ ڈپلومیٹک سروس میں جانا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جماعت نے تو کوئی ڈپلومیٹک سروس نہیں بنانی۔ لکھ کر دو کہ یہ شوق ہے پھر جماعت آپ کو بتائے گی کہ کیا کرنا ہے۔ فیصلہ کر لو کہ وقف نو رہنا ہے یا نہیں؟ اگر رہنا ہے تو پھر ڈپلومیٹک سروس کیوں؟ لکھ کر دو کہ یہ میرا ارادہ ہے، مجھے اس میں دلچسپی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ عاجزی، انکساری کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنے اندر خدا کا خوف پیدا کرو۔ اپنے دل میں فیصلہ کرو کہ میں نے عاجز بننا ہے۔ ع

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں

خود اپنی کوشش سے عاجزی پیدا ہو سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی کام کرلو تو یہ خواہش ہو کہ لوگ میری تعریف کریں تو اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ پس اپنے لئے دعا کرو اور پانچوں نمازیں پڑھا کرو، اپنی تعریف کروانے کی عادت اور اپنے آپ کو نمایاں کرنے کی عادت سے بچو، باقی عاجزی کے حصول کے لئے کوشش کرو۔ عاجزی کوشش سے پیدا ہوتی ہے۔

اس سوال کے جواب پر کہ نوجوانی میں کس طرح خدا سے محبت پیدا کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی نمازوں میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ خدا تعالیٰ اپنی محبت پیدا کر دے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی یہ دعا پڑھا کرو۔

اللھم انی اسألك حبك ...... کہ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا تو محبت بھی ہوگی۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم میری راہ میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہو تو میں دو قدم آگے بڑھتا ہوں اور جب میری طرف کوئی چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑے ہوئے جاتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر دنیا کی خواہشات بڑھ جائیں۔ TV ڈراموں اور انٹرنیٹ پر اتنے مگن ہوں کہ نمازوں میں تاخیر ہو جائے تو پھر خدا کی محبت پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس محبت کے حصول کے لئے اپنی خواہشات کی قربانی کرنی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پروگراموں میں، کلاسز میں ترانے پڑھے جاتے ہیں۔ ان ترانوں کے الفاظ پر غور بھی کیا کرو اور اس پر عمل بھی کیا کرو۔

نماز میں لذت کے حصول کے بارہ میں ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ لذت حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ نماز کے الفاظ پر غور کرو۔ ایاك نعبد وایاك نستعین پڑھو تو بار بار سوچو، اس پر غور کرو اور اپنے اندر ایک درد پیدا کرو اور اپنے اوپر ایک رونے والی کیفیت پیدا کرو، اس کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے۔ پس دعا بھی کرو اور کوشش بھی کرو۔ نماز کا ہر لفظ سمجھ سمجھ کر پڑھو تو پھر توجہ پیدا ہوتی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ عربی پڑھ رہا ہوں۔ مزید عربی کے حصول کے لئے کس عرب ملک میں جاؤں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سیریا کے حالات تو آجکل خراب ہیں، مصر کے بہتر ہو رہے ہیں۔ اگر مصر کے حالات بہتر ہوگئے تو وہاں جا سکتے ہو۔ اچھی عربی بان سیکھنے کے لئے سیریا اور مصر ہی ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ اس سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کا دوسرا دورہ فرمایا ہے تو کیا جرمنی حضور انور کو بہت پسند ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جرمنی کی اہمیت یہ ہے کہ یہاں کی جماعت بڑی Active ہے۔ اس دفعہ ویسے میرے دل میں آیا کہ جرمنی جایا جائے۔ ناروے کی بیت الذکر کا افتتاح بھی ہونا ہے تو جرمنی سے آگے ناروے By Air چلے جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا جرمنی کی اچھی Active جماعت ہے تو جو Active جماعتیں ہوں ان میں جانے کو دل چاہتا ہے۔ اس لئے آپ ہمیشہ Active ہی رہیں۔ ہمبرگ میں بھی واقفین نو کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میری اہلیہ سے کسی نے پوچھا کہ جرمنی آپ کا دوسرا گھر ہے۔ یہاں آپ بہت زیادہ آتے ہیں۔ اہلیہ نے کہا تیسرا ہے۔ سیکنڈ ہوم تو گھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب جنہوں نے ترانہ پڑھنا ہے وہ پڑھ لیں چنانچہ تین بچوں نے ترانہ

پیش کیا جس کا پہلا بند درج ذیل ہے۔

جرمن کی سرزمین تو کر شکر صد ہزار
ملتا خلافتوں کا تجھے بار بار پیار
اپنے جلو میں لشکر برکت لئے جرار
اترا ہے آسماں کا یہاں اک حسین اوتار
آیا ہے ہم میں پھر سے ہمارا یہ شہریار
لگ جائے اس کو عمر ہماری یہ کردگار
ہم ہیں خدائی فوج کے ادنیٰ سے شہسوار
لیکن خدا کا شیر ہمارا سپہ سالار
تجدید عہد کرتے ہیں راہ خدا میں ہم
قربان جان و مال کریں گے ہزار بار

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گھر کا ذکر ہورہا تھا۔ پہلا گھر تو پاکستان ہی ہے۔ لندن اس لئے ہے کہ وہاں اب خلافت احمدیہ کو ستائیسواں سال شروع ہے اور وہاں والنٹیئرز بڑی محنت اور تندہی سے اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں۔ عمومی والے گزشتہ ستائیس سال سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور تھکے نہیں اور بہت قربانیاں کررہے ہیں۔ اس لئے ان کا نمبر پہلا ہی ہے۔ جرمنی آؤں تو ہوسکتا ہے کہ یہاں کے خدام بھی لمبی خدمت کے لئے تیار ہوں لیکن دعا کریں کہ لندن سے کہیں جانا ہو تو پھر پاکستان ہی جائیں۔

واقف نو بچوں کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس چھ بجے تک جاری رہی۔

واقفات نو سے ملاقات

اس کے بعد واقفات نو بچیوں کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ بعدازاں عزیزہ صباح النور نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔

اس کے بعد عزیزہ انیقہ شاکر نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
اہل شیطاں نہ بنو اہل خدا ہو جاؤ

خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ درشہوار نے عیب چینی کے موضوع پر تقریر کی۔

حضورانور نے فرمایا بچیوں کی تیاری بچوں کی نسبت بہتر ہے۔

حضورانور نے فرمایا کئی واقفات نو بچیوں کا ارادہ میڈیسن پڑھنے کا ہے حضورانور نے بچیوں سے فرمایا میڈیسن پڑھ کر خود کو جماعت کو پیش کرو گی۔ پھر باہر بھیجنا پڑے گا افریقہ یا ربوہ یا قادیان، تیار ہو جانے کے لئے۔ ایسا نہ ہو کہ اس خوف سے میڈیسن پڑھنا ہی چھوڑ دو۔

حضورانور نے فرمایا ٹیچنگ میں کس کو دلچسپی ہے۔ سائنس جرنلزم میں کس کو ہے زبانوں میں کس کو ہے۔ بہرحال جس مضمون میں بھی دلچسپی ہے۔ پڑھائی کرو، توجہ سے کرو، محنت کرو اور اپنی پڑھائی مکمل ہونے پر اپنے آپ کو پیش کرو۔

حضورانور نے فرمایا واقفات نو کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے مختلف رکھنا ہے اور ہر پہلو سے بہتر رکھنا ہے۔ آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، بول چال، حلیہ، پردہ دوسروں سے بہت بہتر اور مختلف ہونا چاہئے۔ آپ نمازیں پڑھنے والی ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں اور آپ کا ایسا اعلیٰ معیار ہو کہ آپ دوسری لڑکیوں کے لئے نمونہ بنیں اور بڑی عورتیں بھی آپ سے نمونہ لیں۔ آپ نے سب کے لئے نمونہ بننا ہے۔ جن کا پردہ کا معیار اور تربیتی معیار ٹھیک نہیں ہے ان کو اپنا نمونہ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ یہ نمونے ہیں جو ہم نے قائم کرنے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا آپ یہ نہ سوچیں کہ بڑی عورتیں کیا کرتی ہیں، چغلیاں کرتی ہیں، باتیں کرتی ہیں۔ آپ قرآن کریم کی تعلیم پر چلیں۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے اس پر چلیں اور عمل کریں۔ اگر واقفات نو ارادہ کرلیں کہ ہم نے اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح کرنی ہے اور نمونے قائم کرنے ہیں تو بہت سی کمزوریاں دور ہو جائیں گی۔ اس لئے ابھی سے اپنے آپ کو استاد سمجھیں اور ذہن میں رکھیں کہ آپ نے سب کا علاج کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نمونہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کو دین کا علم ہو، نمازوں کی طرف توجہ ہو اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں، حجاب اور سکارف اور باقاعدہ باپردہ ہوں۔ اگر حجاب لیا ہے اور منہ ننگا ہے تو پھر میک اپ نہیں ہونا چاہئے۔ اگر میک اپ کیا ہوا ہے تو پھر منہ ڈھانکنا پڑے گا۔ تو یہ ساری باتیں ہمیشہ یاد رکھیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دعاؤں کی طرف توجہ دیں، دعائیں بھی کریں۔ دعا سے ساری تکلیف دہ باتیں ٹل سکتی ہیں اور ہو بھی سکتی ہیں۔ احمدیت نے قائم رہنا ہے۔ جماعت احمدیہ آہستہ آہستہ بڑھتی جائے گی اور یہی غلبہ ہوتا ہے۔ دشمن برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نئے ملک دے دیتا ہے۔ لاکھوں میں بیعتیں دے دیتا ہے۔ غلبہ یہ نہیں کہ حکومت ہمارے ہاتھ میں آئے، نہ ہی یہ ہماری غرض ہے اور نہ ہی یہ ہمارا مقصد ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اگر عذاب ٹل سکتے ہیں تو احمدیت کی دعا سے ٹل سکتے ہیں۔ جنگ عظیم عذاب ہی ہے۔ دعا سے ٹل سکتا ہے۔ بشرطیکہ دنیا بھی اس جنگ سے بچنے کی کوشش کرے۔

ایک سوال کے جواب میں حضورانور نے فرمایا جو لوگ احمدیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ فتنوں میں ملوث ہیں ان کو اللہ تعالیٰ ایک دفعہ ختم کرسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان کو ختم کرکے دوسروں کو بچالے۔

ایک سوال کے جواب میں حضورانور نے فرمایا میں نے زراعت پڑھی اور غانا میں سوچا کہ یہاں کا موسم نائیجیریا جیسا ہے اور اگر نائیجیریا میں گندم ہوسکتی ہے تو یہاں غانا میں کیوں نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ نائیجیریا سے گندم کا بیج حاصل کیا اور غانا میں لگایا تو پہلے سال گندم اچھی ہوگئی۔ دوسرے سال بھی بہت اچھی ہوگئی۔ میں وہاں گندم کا آٹا کھاتا رہا ہوں۔ لیکن اس کے بعد وہاں کی حکومتی انتظامیہ نے اس کام کو آگے چلایا نہیں لیکن یہ ثابت ہوگیا کہ گندم اگ سکتی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضورانور نے فرمایا پردہ نہ افغانیوں کے لئے ہے اور نہ ایرانیوں کے لئے۔ پردہ قرآن کریم کا حکم ہے اور ہر...... کے لئے ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہم احمدی ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے والے ہیں جن کے آنے کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے مسیح موعود کے آنے کی بعض نشانیاں بتائی تھیں۔ جن میں ایک یہ بھی تھی کہ اس زمانے میں نئی سواریاں ایجاد ہوں گی۔ چنانچہ اب اونٹوں اور گھوڑوں پر سفر کی بجائے جہاز، ٹرین اور کاروں، بسوں پر سفر ہوتا ہے۔

پھر آنحضرت ﷺ نے سورج اور چاند گرہن کی نشانی بتائی۔ چنانچہ یہ گرہن اپنے وقت پر لگا۔ ہم نے مان لیا ہم تو خدا تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ ایرانی، افغانی جو کہتے ہیں کہنے دو۔ ہمیں یہ علم ہے کہ مسیح موعود نے آکر بتایا کہ اصل دین یہ ہے اور مجھے ماننے والے اس اصل تعلیم پر چلنے کی کوشش کریں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ Facebook کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا تھا کہ یہ اچھی نہیں ہے۔ اس سے منع کیا تھا۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ میں نے یہ نہیں کہا کہ اس کو نہ چھوڑو گے تو گنہگار بن جاؤ گے بلکہ میں نے بتایا کہ اس کے نقصان زیادہ ہیں اور فائدہ بہت کم ہے۔ آجکل جن کے پاس Facebook ہے وہاں لڑکے اور لڑکیاں ایسی فیس بک پر چلے جاتے ہیں جہاں برائیاں پھیلنی شروع ہو جاتی ہیں۔ لڑکے تعلق بناتے ہیں۔ بعض جگہ لڑکیاں Trap ہو جاتی ہیں اور فیس بک پر اپنی بے پردہ تصاویر ڈال دیتی ہیں۔ گھر میں، عام ماحول میں، آپ نے اپنی سہیلی کو تصویر بھیجی اس نے آگے اپنی فیس بک پر ڈال دی اور پھر پھیلتے پھیلتے ہمبرگ سے نکل کر نیویارک (امریکہ) اور آسٹریلیا پہنچی ہوتی ہے اور پھر وہاں سے رابطے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر گروپس بنتے ہیں مردوں کے عورتوں کے اور وہ تصویروں کو بگاڑ کر آگے بلیک میل کرتے ہیں۔ اس طرح برائیاں زیادہ پھیلتی ہیں۔ اس لئے یہی بہتر ہے کہ برائیوں میں جایا ہی نہ جائے۔

حضور انور نے فرمایا میرا کام نصیحت کرنا ہے۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ نصیحت کرتے چلے جاؤ۔ جو نہیں مانتے ان کا گناہ ان کے سر ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر Facebook پر دعوت الی اللہ کرنی ہے تو پھر اس پر جائیں اور کریں۔ الاسلام ویب سائٹ پر یہ موجود ہے وہاں دعوت الی اللہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

حضورانور نے فرمایا لڑکیاں جلد بیوقوف بن جاتی ہیں۔ جو کوئی تمہاری تعریف کردے تو تم کہو گی کہ تم سے اچھا کوئی نہیں۔ اگر ماں باپ نصیحت کریں تم کہو گی کہ ہم تو جرمنی میں پڑھی ہوئی ہیں اور آپ لوگ کسی گاؤں سے اٹھ کر آگئے ہو۔

حضورانور نے فرمایا الحکمة ضالة المؤمن یعنی ہر اچھی بات جہاں سے بھی اور جس جگہ سے بھی ملے لے لیں۔ ان لوگوں کی سب ایجادیں اچھی نہیں ہیں۔

حضورانور نے فرمایا جو بات نہیں مانتیں وہ پھر روتے روتے خط لکھتی ہیں کہ غلطی ہوگئی ہے کہ ہمیں فلاں جگہ Trap کرلیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جس شخص نے یہ Facebook بنائی ہے اس نے خود کہا کہ میں نے اس لئے بنائی ہے کہ ہر شخص کو ننگا کرکے دنیا کے سامنے پیش کروں۔ کیا احمدی لڑکی ننگا ہونا چاہے گی۔ جو نہیں مانتے نہ مانیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سوال کے جواب میں غانا میں اپنے قیام کے حوالہ سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں واقف زندگی تھا اور غانا میں دو سال ایک ایسے گاؤں میں رہا ہوں جس میں سارے افریقن ہی تھے اور کوئی افریقن احمدی نہ تھا۔ ایک افریقن لڑکے کو وہاں لاکے رکھا اور سکول میں داخل کروایا۔ یہاں قیام کے دوران بعض سختیاں برداشت کرنی پڑیں۔ خود ہی کھانا پکانا پڑتا تھا ایک مربی صاحب۔ جو ستر میل دور رہتے تھے ان سے روٹی پکانی سیکھی تھی۔ Sardine (مچھلی) کا ٹن کھول کر کھانا کھالیا کرتے تھے۔ میں جس جگہ تھا وہاں بجلی نہیں تھی۔ میرے پاس ایک لیمپ تھا۔ رات کو جلالیا کرتا تھا۔ نہ TV تھا اور نہ کوئی اور سہولت۔ رات کو ریڈیو سے خبریں سن لیں اور سو گئے۔

ہمارے قریب کیتھولک مشن تھا وہاں TV، کاریں، جنریٹر اور سب کچھ تھا۔ ایک واقف زندگی کو پتہ ہونا چاہئے کہ قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

سال 2004 میں جب میں دوبارہ غانا گیا ہوں تو اس جگہ بھی اپنے پرانے گھر میں گیا تھا۔ دو چھوٹے چھوٹے کمرے تھے۔ اس کے بعد ایک اور جگہ آگیا تھا۔

حضورانور نے فرمایا واقف زندگی کو خوراک کی تنگیاں بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ بیوی کو بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ تم واقف زندگی سے بیاہی جاؤ اور پھر یہ تنگیاں اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں تو شور نہیں ڈالنا۔ خدا تعالیٰ نے کبھی تنگی میں

نہیں رکھا۔کوئی چیز ختم ہوتو اس کا خود انتظام ہو جاتا ہے۔اس کا اللہ تعالیٰ انتظام کرتا ہے۔

دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے راستے آپ کو تلاش کرنے پڑیں گے۔ دعوت الی اللہ کے لئے خود مواقع پیدا کرو۔اگر آپ پڑھائی میں ہوشیار ہیں۔آپ کا حلیہ، رویہ، کردار اچھا ہے۔سکارف ٹھیک ہے اور پردہ ہے۔ دوستیاں بڑھانے کی طرف توجہ نہیں ہے تو دوسری لڑکیاں آپ کی طرف متوجہ ہوں گی اور پوچھیں گی کہ کون ہو۔تو تم بتاؤ کہ میں احمدی ہوں۔پھر بتاؤ کہ امام مہدی کو مانا ہے۔اس طرح بات آگے بڑھے گی اور دعوت الی اللہ کا رستہ کھلے گا۔

اس سوال کے جواب پر کہ حضور انور کو ہمبرگ کیسا لگا ہے۔حضور انور نے فرمایا گزشتہ مرتبہ جب ہمبرگ آیا تھا تو پارلیمنٹ ہاؤس گیا تھا۔راستہ اچھا تھا۔رش زیادہ تھا اس لئے لیٹ ہوگیا تھا۔آج بیت فضل عمر گیا ہوں بس اتنا ہمبرگ دیکھا ہے۔ اچھا ہے۔

شادی کی عمر کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ شادی کی عمر میں تو کوئی شرط نہیں ہے۔آنحضرت ﷺ نے جب حضرت خدیجہؓ سے شادی کی تو حضرت خدیجہؓ آنحضرت ﷺ سے عمر میں پندرہ سال بڑی تھیں۔پھر آپؐ نے اپنے سے بیس سال چھوٹی عمر سے بھی شادی کی۔

حضور انور نے فرمایا عمروں کا اتنا لحاظ نہیں ہے۔اصل یہ ہے کہ سوچیں ملنی چاہئیں۔اگر دونوں میں سے کسی ایک کا دماغ Mature نہیں ہے تو پھر لڑائیاں اور فتنے فساد پیدا ہوتے ہیں۔ نسلوں کو بچانے کے لئے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا گلگت کے علاقے میں اسماعیلیوں کی کافی تعداد ہے انہوں نے وہاں سکول بھی کھولے ہیں۔وہاں لڑکے زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ وہاں ایم اے پاس لڑکیوں نے میٹرک پاس لڑکوں سے شادیاں کی ہیں اور اس کی غرض یہ بتاتے ہیں تا کہ ہماری اسماعیلی فرقہ کی اگلی نسل محفوظ ہو جائے اور اسماعیلی فرقہ قائم رہے۔ پس اگر اسماعیلی فرقہ اتنی قربانی کرسکتا ہے جبکہ دین ان میں نام کا نہیں ہے تو ایک احمدی لڑکی کو بھی اپنی نسل بچانے کے لئے قربانی کرنی چاہئے۔حضور انور نے فرمایا تو جہاں سوچیں ملتی ہیں اور کفو ملتے ہیں تو وہاں عمر کا فرق کوئی بات نہیں ہے۔لڑکیاں ویسے بھی جلد سمجھدار (Mature) ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ویک اینڈ میں (Weekend) یعنی ہفتہ اتوار جو چھٹی کا دن ہوتا ہے کھانا پکانا سیکھو۔اگر پڑھائی کر رہی ہو اور شادی جلد ہو جاتی ہے تو شادی سے قبل پڑھائی کے لئے شرط رکھو کہ شادی کے بعد پڑھائی جاری رکھنی ہے اور تعلیم مکمل کرنی ہے۔باقاعدہ خاوند سے طے کرو اور تحریر کرو۔دوسرے اگر پڑھائی کے ساتھ ساتھ گھر کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں تو مختلف وقتوں میں کورس آفر ہوتے ہیں۔لوگ اپنی سہولت کے مطابق کورس لے لیتے ہیں۔اس طرح خاوند اور بچوں کے حق بھی ادا کرسکتی ہو۔ویک اینڈ پر محنت کرو اور اس دوران کھانا پکانا بھی سیکھو تا کہ جب آزاد ہو، اپنا علیحدہ گھر ہو تو اپنے گھر کو بھی سنبھال سکو۔ ضروری نہیں کہ سسرال کے ساتھ ہی رہنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پرانے زمانے میں چودہ پندرہ سال کی لڑکیوں کی شادیاں ہو جاتی تھیں۔ لڑکیوں سے غلطی ہوتی تھی لیکن وہ جلدی سنبھل جاتی تھیں اور پھر سارا گھر سنبھالتی تھیں۔سب کام کرتی تھیں۔

حضرت اماں جان کی شادی بھی چھوٹی عمر میں ہوئی تھی۔آپ نے سارا گھر سنبھالا۔سب کچھ سیکھا اور پھر دوسروں کو سکھایا۔عورتوں کی تربیت کی۔ارادہ ہو تو سب کچھ ہوسکتا ہے۔

لڑکیوں کے بارے میں دوسرے شہر میں جا کر تعلیم حاصل کرنے کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔اگر ماں باپ اجازت دیں تو پھر سوچا جاسکتا ہے کہ جہاں جانا ہے وہاں کس کے پاس رہنا ہے۔لڑکیوں کا علیحدہ ہوسٹل ہونا چاہئے۔اگر علیحدہ ہے تو ٹھیک ہے۔ پھر وہاں پڑھتے ہوئے اپنے تقدس کا، پاکیزگی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا ربوہ کی لڑکیاں جب باہر پڑھنے جاتی تھیں تو ہر لڑکی نظارت تعلیم کے ذریعہ مجھ سے اجازت لیتی تھی۔Co-Education کی صورت میں بھی مجھ سے اجازت حاصل کرتی ہیں۔پھر لکھ کر دیتی ہیں کہ پردے میں رہ کر پڑھائی کریں گی۔

حضور انور نے فرمایا اگر والدین کو تسلی نہیں ہے تو پھر بہتر ہے کہ اپنے علاقے میں رہو اور یہیں پڑھائی کرو۔

ایک بچی نے سوال کیا حضرت مسیح موعود کو یہ الہام ہوا تھا کہ اے زمین کابل تو امن میں نہیں رہو گی۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ الہام نہیں تھا۔بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا اور اب تک وہاں امن نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب جماعت دنیا میں پھیل جائے گی۔احمدیوں کی تعداد کثرت سے ہوگی۔ حکومت احمدی ہو، پولیٹیشن احمدی ہوں تو اس وقت خواتین شوریٰ میں تو اپنی رائے دے سکتی ہیں۔ لیکن سیاست میں آکر، مردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر جلسے کرنا اور جلوس نکالنا، اس بارہ میں اس وقت خلیفہ وقت ہی فیصلہ کرے گا کہ کیا کرنا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بعض عورتیں بڑا قیمتی لباس پہنتی ہیں اور زیور بھی بہت زیادہ بنواتی ہیں اور پہنتی ہیں تو کیا یہ ٹھیک ہے۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ایسی خواتین کا عبادت کا معیار اچھا ہے، مالی قربانی کا معیار بہتر ہے تو پھر اچھے قیمتی کپڑے پہن لینے اور زیور پہن لینے میں کوئی حرج نہیں۔اگر نہ کوئی عبادت کا معیار ہے اور نہ مالی قربانی ہے تو پھر یہ غلط بات ہے۔

حضور انور نے فرمایا فرینکفرٹ میں امیر خواتین بھی ہیں۔ چندے بھی دیتی ہیں۔ مالی قربانی کرتی ہیں اور آکر اپنا سارے کا سارا زیور بھی دے جاتی ہیں۔تو ایسی عورتیں اگر زیور بنا لیتی ہیں اور پہن لیتی ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔

آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کرامؓ بھی بڑا اعلیٰ لباس پہنا کرتے تھے۔بعض بڑے بزرگ بھی بڑا قیمتی لباس پہنا کرتے تھے۔لیکن ان کے تقویٰ، عاجزی، انکساری اور بزرگی میں کوئی فرق نہیں آتا تھا۔قربانیاں کرنے والے لوگ تھے۔

ایک بچی کے سوال پر حضور انور نے فرمایا اگر رشتہ ہوگیا ہے تو پھر چھوٹی چھوٹی باتیں برداشت کریں۔ مسائل برداشت کریں، مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔اگر کوئی بڑا معاملہ ہے۔ کوئی شرعی مسئلہ ہے، غیر اخلاقی حرکات ہیں تو پھر علیحدگی ہوتی ہے تو ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعضوں کو تو میں لندن میں بلا کر سمجھاتا رہتا ہوں ابھی سفر پر آنے سے قبل ایک رشتہ جوڑ کر آیا ہوں۔تین سال سے ان میں علیحدگی تھی۔ان کا نکاح پڑھا کر آیا ہوں۔

پس اگر تو بڑی بڑی باتیں ہیں۔غیر اخلاقی حرکتیں ہیں۔دین اور مذہب کا سوال آجاتا ہے تو پھر وہاں رشتہ ضرور توڑ لینا چاہئے۔

واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس سات بجکر دس منٹ پر ختم ہوئی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور اگلے پروگرام کے مطابق ملاقاتیں شروع ہوئیں۔آج 21 فیملیز کے 113 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔اس کے علاوہ چھ افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کا شرف پایا۔ملاقات کرنے والوں میں ہمبرگ کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز کے علاوہ Husum، Buxtehude اور Vechta کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید تشریف لا کر نمازیں مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بقیہ صفحہ 6 مکرمہ نجم النساء صاحبہ

دوسرے تیسرے دن خواب میں بھائی کو کہنے لگیں گھبرانے کی ضرورت نہیں میرا ہاتھ تھام لو میں تم کو اور تمہاری فیملی کو دریا پار کروا دیتی ہوں۔صبح سب کو کہتی ہیں کہ آج میں نے اس کو دریا پار کروا دیا ہے اب اس کا کیس پاس ہو جائے گا۔

دوسرے دن بھائی کا فون آیا کہ میرا کیس پاس ہوگیا ہے۔اب میرا بھائی اللہ کے فضل سے اور ماں کی دعا سے کینیڈا میں شفٹ ہوگیا ہوا ہے۔

ان کا اپنا کوئی بہن بھائی نہ تھا وہ اکیلی تھیں۔ دور دراز کے رشتہ داروں کے آنے سے بھی بہت خوش ہوتی تھیں کہتی تھیں مہمان اپنے ساتھ رزق لے کر آتا ہے۔

میری امی جان نے لمبا عرصہ تقریباً 32 سال خاوند کی جدائی میں گزارا اس وقت تقریباً سب ہی بہن بھائی چھوٹے تھے۔یہ وقت انہوں نے بہت ہی ہمت و حوصلے سے گزارا۔سب بچوں کی شادیاں کیں زندگی میں بہت نشیب وفراز آتے رہے۔

9 سال پہلے سب سے بڑی بیٹی امۃ الباسط ہاشمی کی وفات کا بہت گہرا صدمہ تھا کہ 10 ماہ بعد سب سے چھوٹے داماد کے اچانک گردے فیل ہونے سے وفات ہوئی۔داماد کی عمر 36 سال تھی بیٹی کی شادی کو صرف پونے چار سال ہوئے تھے اس کا ایک چھوٹا بیٹا بھی ہے۔جوان بیٹی کے بیوہ ہونے کا غم یہ حال خدا ہی جانتا ہے اس وقت بیٹی بھی ہانگ کانگ میں تھی اس وقت انہوں نے بہت ہمت سے کام لیا۔بیٹی کو تسلی فون پر دیتی رہتی تھیں کہ خدا کی امانت تھی خدا نے لے لی بس صبر کرو، نماز پڑھو اور دعائیں کیا کرو اپنے لئے اپنے بچے کے لئے خدا تم کو صبر دے گا۔خدا تمہارا اور بچے کا حامی وناصر ہو۔

کچھ عرصے بعد دو بڑے داماد وفات پا گئے۔ بڑھاپے میں پے در پے صدمے برداشت کرنے پڑے۔ان کی طبیعت اچانک اس قدر زیادہ خراب ہو جاتی تھی کہ ہم سب گھبراتے تھے لیکن قوت ارادی پر ٹھیک ہو جاتی تھیں اور دوسرے دیکھنے والے کہتے تھے اس طرح کی باہمت عورت ہم نے نہیں دیکھی۔

میری امی کلفٹن کالونی میں 18 سال سے رہتی تھیں۔اس جگہ احمدیت کی بہت مخالفت تھی لیکن اس کے باوجود پوری گلی ان کی بہت عزت کرتی تھی۔لوگ آج بھی ان کو یاد کرتے ہیں۔

ہمارے گھر میں ایک ملازمہ تھی جو امی کی بیماری میں ان کی خدمت کرتی ہر طرح کا خیال رکھتی امی کیونکہ اکیلی ہوتی تھیں۔ ملازمہ صبح آتی اور شام 5 بجے بھائی کے گھر آنے پر واپس جاتی تھی۔

خدا تعالیٰ نے میری ماں کا انجام بخیر کیا۔خدا تعالیٰ سب کا انجام بخیر کرے۔ان کی طرح ہمیں بھی اپنے نور کی چادر میں لپیٹ لے۔

الف۔ق

میری پیاری امی مکرمہ نجم النساء صاحبہ کی یادیں

انتہائی پیار کرنے والی ہستی ہمارے لئے دعاؤں کا انمول خزانہ رکھنے والی ہماری ماں 14 فروری 2011ء صبح چھ سوا چھ بجے کے درمیان بارش کے وقت ہم سب کو اکیلے چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

آپ عبدالرشید قریشی صاحب ایڈووکیٹ سابق وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کی اہلیہ، قریشی محمد عبداللہ صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ اور قریشی عطاء اللہ صاحب کی چچازاد بہن تھیں۔

میری امی 1972ء سے 1980ء تک دارالحمد نیو مسلم ٹاؤن لاہور اور آجکل کلفٹن کالونی اقبال ٹاؤن میں رہتی تھیں۔

14 فروری کو امی کی وفات ہوئی۔ ان کا جنازہ 16 فروری کو لاہور سے ربوہ لایا گیا اور عام قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر 80 برس تھی۔ ان پر ہزاروں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

میری امی جان کو اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعے زیارت بھی کروائی تھی۔ اس لحاظ سے میری ماں بہت خوش قسمت تھیں۔

امی بہت زیادہ نمازی، تہجد گزار، دعا گو، قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی، خدا تعالیٰ پر بہت زیادہ توکل کرنے والی، سادگی پسند، نہایت ایماندار ہمیشہ سچ بولنے والی۔ بے حد صابر و شاکر اور کبھی کسی کا برا نہ چاہنے والی ہستی تھیں۔

درود شریف بہت زیادہ پڑھا کرتی تھیں، ہمیں بھی درود شریف پڑھنے کی تلقین کرتی تھیں۔ وہ اپنے کام خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ خدا تعالیٰ خود ہی کر دے گا۔ سچ میں خدا تعالیٰ کر بھی دیتا تھا۔ استغفار اور تسبیح بہت کیا کرتی تھیں۔ ہمیشہ کہا کرتی تھیں کہ اپنا اعمال نامہ ٹھیک ہونا چاہئے۔

امی جان کو جماعت سے سچی محبت تھی۔ حضرت اماں جان سے بہت پیار تھا۔ اکثر ہمیں ان کی باتیں بتاتی رہتی تھیں۔ کہتی تھیں کہ حضرت اماں جان کے پاس جاتی تو مجھے عطر دیا کرتی تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیٹی صاحبزادی امۃ الرشید یعنی بی بی رشید سے ہماری امی کا بہت پیار تھا۔ ایک دوسرے کے گھر بہت آنا جانا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وقت کے جلسہ سالانہ کی تقریروں کا ذکر ہمیشہ اپنی ساری اولاد کے آگے اور ان کی اولادوں کے آگے کیا کرتی تھیں۔ چندے باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ اجلاسوں پر ہمیشہ جایا کرتی تھیں۔ لجنہ سے ہمیشہ تعاون کیا کرتی تھیں۔ امی ابو نے ہمیشہ اپنے بچوں کو جماعت سے وابستہ رکھا۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے گھر میں جماعتی ماحول تھا۔ امی جان نے بہت اچھے طریقے سے اپنی اولاد کی تربیت کی اور انہیں چندے باقاعدگی سے ادا کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔ اپنی وفات سے چند دن پہلے بڑی باجی کو بھیج کر صدر صاحبہ کے پاس اپنے تمام چندے اور بقایا جات پورے کر دیئے۔

درثمین کی نظمیں اور کچھ اشعار اکثر زبانی پڑھا کرتی تھیں۔ اپنی بیماری کے ایام میں یہ اشعار بہت پڑھتی تھیں۔

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

نماز کی بہت پابند تھیں۔ 2007ء میں فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ آدھا برین کام نہیں کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ جس وقت خیال آتا جس طرف بھی ہوتیں نماز پڑھنی شروع کر دیتی تھیں ہم نے کہنا نماز کا وقت نہیں تھا جواب دینا یہ میرا اور میرے خدا کا معاملہ ہے۔ آہستہ آہستہ حضور کی دعاؤں سے وہ ٹھیک ہوگئی تھیں۔

ہمیں تو ان کی دعاؤں کا بہت یقین تھا۔ غیر از جماعت ملنے والے بھی دعا کروایا کرتے تھے اور پورا یقین رکھتے تھے کہ ان کی دعا سے کام ہوگیا ہے۔ آنے والے وقت کے بارے میں اکثر بتا دیا کرتی تھیں کوئی اچھی بات نہ ہونی تو کہنا صدقہ دو اور بہت دعا کرو۔ اچھی بات ہونی تو کہنا انشاء اللہ تعالیٰ بہت فضل کرے گا۔

ابو کی وفات سے تقریباً تین چار ماہ پہلے ان کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوگئے۔ یقیناً اس پر موت وارد ہوگی۔

اپنی وفات سے تقریباً 22 دن پہلے فون پر صرف اتنی ہی بات کی کہ تم تمہارا میاں اور سب بچے دشمن سے بچنے کی دعا کیا کرو اور فوراً فون بند کر دیا۔ ان کی وفات کے آٹھ دس دن بعد ہمارے فلیٹ کے قریب سے کچھ لوگوں نے احمدی ہونے کی وجہ سے پریشان کرنا شروع کر دیا کبھی پانی بند کر دیتے تو کبھی کچھ کرتے۔ ماں کی پہلے سے کی ہوئی دعائیں خدا کے فضل سے شامل حال تھیں۔ اس لئے خدا نے ہر طرح سے ہم سب کو محفوظ رکھا۔

میرا بھائی جب سری لنکا گیا تو اس کے ساتھ تین چار فیملی کے کیس Reject ہوئے تو بھائی بھی بہت پریشان تھا اور امی کو فون پر دعا کے لئے کہا۔

باقی صفحہ 5 پر

جماعت احمدیہ ناروے کی نئی بیت النصر

عبادت کا مرکز خدا کا نشاں ہے
خدا کی عنایت کا یہ سائباں ہے

ہماری دعاؤں کا قربانیوں کا
صلہ دینے والا وہ ربِّ جہاں ہے

بہت زور مارا کہ تعمیر نہ ہو
عدو میں مگر اتنی طاقت کہاں ہے

بہت دلنشیں ہے عبادت کا مرکز
منارا بھی اس کا بڑا ضوفشاں ہے

سکوں بخشتا ہے ہمارے دلوں کو
یہ گھر ہے خدا کا ہماری اماں ہے

خلافت کی شفقت رہی ہم کو حاصل
اسی کی توجہ سے جذبہ جواں ہے

جماعت ہے چھوٹی مگر دل بڑے ہیں
خلوص و وفا کی وہ اک کہکشاں ہے

بہت شکر کرتے ہیں سارے ہی مومن
خدایا تو ہم پہ سدا مہرباں ہے

خواجہ عبدالمومن

یارب!

مجھ کو تُو صاحبِ ایمان بنا دے یا رب!
یعنی اک عاشقِ قرآن بنا دے یا رب!
مرحلہ موت کا آسان بنا دے یا رب!
اور بخشش کا بھی سامان بنا دے یا رب!

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محبوب احمد ریحان صاحب کو جو اس وقت نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کر کے نائیجیریا میں خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں، خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے اطہر احمد ریحان کے بعد مورخہ 3 نومبر 2011ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام منیف احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب آف اورنگی ٹاؤن کراچی کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر غلام رسول صدیقی پشاوری صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع خاں صاحب (ر) سینئر ہیڈ ماسٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ روشن جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد بشیر بھٹی صاحب آف چک 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد حال دارالفتوح غربی مورخہ 12 نومبر 2011ء کو بعمر 77 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالفتوح غربی ربوہ نے دعا کرائی۔ آپ مکرم چوہدری عبدالرحیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی بڑی بیٹی اور مکرم ڈاکٹر سلطان علی صاحب آف ماڑی بچیاں کی بہو تھیں۔ ابتدائی تعلیم جماعت پنجم تک نصرت گرلز ہائی سکول قادیان سے حاصل کی۔ بعد میں والدہ کی صحت خراب رہنے کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہ کر سکیں۔ اپنے بہن بھائیوں کی پرورش میں اپنی والدہ کی مدد کی۔ قادیان کے پاکیزہ ماحول میں 13 سال گزارے آپ کی یادداشت بہت اچھی تھی۔ قادیان ہمارے والد صاحب کی رہائش دارالفضل میں تھی۔ قادیان کی رہائش کے دوران خاندان حضرت مسیح موعود کے گھروں میں بھی جاتی رہتی تھیں۔ بہت سے واقعات سنایا کرتی تھیں۔ حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے شرف ملاقات بھی حاصل کیا۔ آپ کی شادی جلسہ سالانہ 1957ء کے بعد چک 96 صریح ہوئی۔ لڑکیوں کی تعلیم کیلئے گاؤں میں کوئی پرائمری سکول نہ تھا چنانچہ جماعت کے صدر مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے ہمشیرہ صاحبہ کو معمولی مشاہرہ پر درس و تدریس کا فریضہ سونپا۔ آپ اپنے گھر پر ہی بچیوں کو کئی سال تک پڑھاتی رہیں۔ آج بھی جبکہ وہ لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ بہت اچھے رنگ میں یاد کرتی ہیں۔ جماعتی رسائل کا مطالعہ بہت شوق سے کرتی تھیں۔ M.T.A بڑے شوق سے دیکھتی تھیں۔ درثمین۔ کلام محمود۔ درعدن سے نظمیں زبانی یاد تھیں۔ بڑے شوق سے پڑھتی تھیں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا رسالہ ''کر نہ کر'' کا لفظ لفظ یاد تھا۔ نمازیں اپنے گھر پر باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرنا ان کا معمول تھا۔ تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے کرتیں۔ دو سال قبل تک رمضان کے پورے روزے رکھے تھے۔ اپنے رشتہ دار اور سسرالی رشتہ داروں سے گہرا تعلق رکھتی تھیں۔ ان کے شوہر مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب 2003ء میں وفات پا گئے۔ ان کی لمبی بیماری کے دوران ان کی بہت خدمت کی۔ اسی طرح ایک بیٹا 9 سال کی عمر سے ہی بیمار ہو گیا۔ 37 سال کی عمر میں 20/اکتوبر 2011ء کو لمبی معذوری کے بعد وفات پا گیا۔ اس کو بھی اپنی صحت تک سنبھالا۔ پردہ کی سختی سے پابند تھیں۔ ہمیشہ چہرہ کو نقاب سے پوری طرح ڈھانپتی تھیں۔ سب سے بڑی بیٹی مکرمہ منصورہ صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب انگوری باغ لاہور میں ہیں۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب جو کہ وفات کے وقت پاس تھے۔ انہوں نے اپنی والدہ اور معذور بھائی کو سنبھالا۔ اللہ تعالیٰ جزاء عطا کرے۔ آپ کے دوسرے دو بیٹوں میں مکرم ظہیر احمد صاحب جرمنی میں اور صغیر احمد صاحب آسٹریلیا میں مقیم ہیں۔ انہوں نے بھی مالی لحاظ سے اپنی والدہ کے علاج کے سلسلہ میں بہت مدد کی۔ مرحومہ نے چار بھائی خاکسار، مکرم مبارک احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ، مکرم رانا منور احمد خان صاحب کارکن دفتر وصیت، مکرم مظفر احمد صاحب مقیم جرمنی اور ایک بہن مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور جاوید صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بہن کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹے۔ درجات بلند کرے۔ آمین

سرگودھا لاہور ایکسپریس ٹرین

سرگودھا سے لاہور او ر لاہور سے سرگودھا جانے والی ٹرین دوبارہ شروع کر دی گئی ہے۔ سرگودھا سے لاہور جانے والی ٹرین کی ربوہ آمد کا وقت 6:10 صبح اور لاہور سے سرگودھا جانے والی ٹرین کی ربوہ آمد کا وقت 7:15 شام ہے۔ احباب اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(ریلوے سٹیشن ماسٹر ربوہ)

ملازمت کے مواقع

ورلڈ فوڈ پروگرام میں فنانس آفیسر، پروگرام آفیسر، سینئر ایڈمن/ فنانس اسسٹنٹ اور آفس اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں تفصیل کیلئے وزٹ کریں۔

http://jobs.un.org.pk

فیصل آباد کے ایک مشروب ساز ادارے کو لاہور سندر انڈسٹریل سٹیٹ گیٹ نمبر 1 پلاٹ نمبر 1 رائیونڈ روڈ لاہور میں 40 مختلف آسامیوں کیلئے سٹاف درکار ہے۔ تفصیل کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 نومبر 2011ء صفحہ 7 دیکھیں۔

منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ٹیکنیکل اور ایڈمنسٹریشن میں مختلف آسامیوں کیلئے سٹاف درکار ہے۔ تفصیل کیلئے وزٹ کریں۔

www.ictrdf.org.pk/careers.htm

قومی احتساب بیورو میں سکیل BPS-01 تا BPS-21 میں مختلف آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیل کیلئے روزنامہ ایکسپریس، 13 نومبر 2011ء دیکھیں۔

میراج لمیٹڈ میں پمپ ڈیزائن / ڈویلپمنٹ انجینئر، پمپ ایپلیکیشن انجینئر، پروڈکشن انجینئر / فیکٹری مینیجر، پمپ QC/A Q انجینئر، مشین شاپ سپروائزر/ فورمین، پمپ سیل اسسٹنٹ، آفس اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے روزنامہ جنگ اور ایکسپریس مورخہ 13 نومبر 2011ء ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

اعلان دارالقضاء

مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب
ترکہ مکرمہ ومحترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ

مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6A۔ق دارالصدر برقبہ 2 کنال منتقل کردہ ہے۔ ورثاء میں سے مکرمہ ومحترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ نے باقی ورثاء کے حق میں دستبرداری دے دی ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

(1) حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (بیٹا)

(2) مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب (بیٹا)

(3) مکرمہ ومحترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو تحریراً مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن وبنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ

4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ / فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2012ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کی وفات

مکرم طارق فواد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مولانا عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ و سابق امیر و مشنری انچارج تنزانیہ ایسٹ افریقہ مورخہ 11 نومبر 2011ء کو تقریباً ایک ماہ بخار کے عارضے میں مبتلا رہنے کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 68 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 نومبر 2011ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ میرے والد صاحب کا تعلق گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر سے تھا۔ آپ حضرت مولانا میاں محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب کے بیٹے تھے۔ آپ زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور جامعہ سے فارغ التحصیل ہو کر پاکستان کے مختلف علاقوں اور تنزانیہ ایسٹ افریقہ میں بطور امیر و مشنری انچارج خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے کافی لمبا عرصہ دارالضیافت میں بطور مربی دعوت الی اللہ بھی خدمات سرانجام دیں۔ آجکل آپ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب اولاد شادی شدہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18 نومبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ بہت نیک، متقی، عبادت گزار، دعا گو، دھیمے مزاج اور عجز و انکسار سے خدمت کرنے والے اور خلافت احمدیہ سے عشق و وفا کا تعلق رکھنے والے متوکل بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی بیماری کو بھی صبر سے برداشت کیا ہر ایک عیادت کرنے والے کے حال پوچھنے پر آپ نے کہا کہ شکر الحمدللہ۔ آپ کے ایک عزیز نے کہا کہ صبر تو آپ کر ہی رہے ہیں لیکن اس میں شکر کرنے والی کون سی بات ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ شکر کی یہ بات ہے کہ اس سے بھی بری حالت ہو سکتی تھی۔ اسی طرح بیماری کے دوران بھی آپ نے آخری دم تک التزام کے ساتھ اپنی نمازوں کو ادا کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ہم سب اپنے والد صاحب کے نیک اعمال کو اپنانے والے ہوں۔ آمین

خبریں

ریشمار رینٹل پاور کمپنی کی ایڈوانس رقم واپس

سپریم کورٹ کے حکم پر ریشما رینٹل پاور کمپنی نے ایڈوانس میں لی گئی 4 ارب 57 کروڑ 62 لاکھ روپے کی رقم حکومتی خزانے میں جمع کرادی ہے اس ضمن میں سپریم کورٹ میں بھی رپورٹ پیش کردی ہے۔

اورکزئی، کرم اور خیبر ایجنسی میں جھڑپیں

اورکزئی، کرم اور خیبر ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں اور ہیلی کاپٹروں سے شیلنگ کے نتیجے میں 31 عسکریت پسند ہلاک جبکہ دو سیکیورٹی اہلکار بھی جاں بحق ہوگئے۔

امریکی ریاستوں میں شدید بارش

امریکہ میں تین ریاستوں شمالی کیرولینا، جنوبی کیرولینا اور ورجینیا میں آندھی، طوفان اور شدید بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی جس کے باعث متعدد مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ بیشتر علاقوں میں بجلی اور مواصلات کا نظام درہم برہم جبکہ بارشوں کی وجہ سے 6 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

چین اور بھارت ایشیا میں امریکہ کیلئے خطرہ

امریکی ریاست کنیکٹی کٹ میں قائم آبدوز بنانے والے پلانٹ کے دورہ کے موقع پر امریکی وزیر دفاع لیون پنیٹا کا کہنا تھا کہ امریکہ کو دیگر غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ ایشیا میں ابھرتی ہوئی طاقتوں چین اور بھارت سے بھی خطرات لاحق ہیں۔ خطرات کے باعث بحرالکاہل میں امریکی مفادات کے تحفظ کیلئے فوج کی مناسب تعداد ہونا ضروری ہے۔

چین میں کوئلے کی کان منہدم

چین کے شمالی علاقے میں 12 سے زائد کان کن ایک کان میں کام کر رہے تھے کہ اچانک کان منہدم ہوگئی جس کے باعث تمام کان کن ملبے تلے دب کر ہلاک ہوگئے۔

عراق میں امام عسکری کے روضہ کو بم سے تباہ کرنے میں ملوث 11 افراد کو پھانسی

شیعہ امام عسکری کا روضہ جو کہ عراقی مقام سامرہ میں واقع ہے۔ 2006ء میں روضے کو تباہ کرنے کی کارروائی میں ملوث 11 افراد کی موت کی سزا پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ موت کی سزا پانے والوں میں 9 عراقیوں کے علاوہ تیونس اور مصر کا ایک ایک باشندہ شامل ہے۔ جبکہ سزا پانے والوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

آسٹریلیا میں نرسنگ ہوم میں آگ

آسٹریلیا کے دارالحکومت سڈنی کے ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے 9 معمر افراد جھلس کر ہلاک ہوگئے جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔

شام میں جاری تشدد کی لہر

شام میں جاری تشدد کی لہر سے پریشان ہو کر کئی افراد ملک چھوڑ کر اردن کی طرف نقل مکانی کر رہے ہیں۔ روس نے کہا ہے کہ شام میں خانہ جنگی کی صورتحال ہے جبکہ ترکی نے عالمی برادری کو شام میں غیر یقینی حالات اور افراتفری کا نوٹس نہ لینے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ اردن اور دوسرے پڑوسی ممالک میں پناہ حاصل کر رہے ہیں۔

یورپی یونین ممالک ائیرپورٹس پر فل باڈی سکینرز نصب کرنے پر پابندی

یورپی یونین نے انسانی صحت پر مضر اثرات کے باعث رکن ممالک کو ائیرپورٹس پر متنازع فل باڈی سکینرز نصب کرنے سے روک دیا۔ یورپی یونین کے مطابق سکینرز سے خارج ہونے والی تابکاری کینسر کا باعث بنتی ہے۔ ریسرچرز کے مطابق امریکہ میں ہر سال 100 سے زائد افراد ان سکینرز کے باعث کینسر کا شکار ہوجاتے ہیں۔

شام کے صدر بشارالاسد کے خلاف فوجی بغاوت کا خطرہ

شام میں منحرف فوجیوں کی اہم فوجی اور حساس تنصیبات پر حملوں کے بعد صدر بشارالاسد کے خلاف فوجی بغاوت کا خطرہ بڑھ گیا۔ فوج کے ساتھ جھڑپوں اور کریک ڈاؤن میں مزید 7 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

جاپان میں 100 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی آبادی میں ریکارڈ اضافہ

جاپان میں سو سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی آبادی میں ریکارڈ اضافہ ہوگیا۔ جاپان میں مسلسل 41 ویں سال معمر افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جاپانی وزیر صحت کے مطابق جاپان میں سو سال اور اس سے زائد عمر کی معمر آبادی میں تین گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ ہر ایک لاکھ آبادی میں سے 37 افراد سو سال یا اس سے زائد عمر کے حامل ہیں۔ اس تعداد میں 87 فیصد معمر خواتین شامل ہیں۔

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان دارالفضل شرقی حلقہ بیت عزیز ربوہ برائے فروخت ہے۔ 11 مرلے رقبہ 2 بیڈروم اٹیچ، سٹور، کچن، پانی میٹھا، سوئی گیس کی سہولت موجود۔ مین روڈ کے بالمقابل واقع ہے۔

رابطہ کیلئے 0334-6300252 0331-7789906

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔نومبر

طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

درخواست دعا

مکرم مرتضیٰ احمد صاحب جنجوعہ آف لقمان ہیئر فیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم عمران احمد صاحب جنجوعہ آف ترگڑی گوجرانوالہ کا فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
بڑی والی دکان
صاحب جی فیبرکس نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ربوہ 047-6214300

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد

FR-10